باسمہ تعالیٰ

فتویٰ دینا ایک نہایت ذمہ دارانہ اور دیانت کا متقاضی عمل ہے، جس کے لیے اولاً تو مفتی محترم کا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی علمی وسعت وعمیق فقہی تدبر ضروری ہے، اس کے بعد مستند مفتیان کرام کے فتاویٰ اور علل فتاویٰ پر بصیرت مندانہ عبور بھی لوازم افتا میں شامل ہے، مفتی کے لیے عمومی مسائل کا بڑی حد تک وقیع مطالعہ کے ساتھ استحضار اور علل استنباط احکام کی وسیع معلومات بھی ضروری ہیں، ان سب کے بعد سب سے اہم اور نازک اور محنت ودقت طلب چیز اس کے پیش نظر مسئلہ کے لیے اگر دوسرے شریک علت مسائل سامنے نہ ہوں تو تفکر وتدبر کے ساتھ پیش نظر مسئلہ کی اس برمحل علت کے تجسس کی صلاحیت ہونا بھی ضروری ہے کہ جس سے پیش نظر مسئلہ کے صحیح انطباق کے ذریعہ حکم کا استخراج تفصیلاً ممکن ہو جائے، اس تمرین کے لیے اہم ضرورت یہ بھی ہوتی ہے کہ کسی طویل الخدمت مفتی مکرم سے محنت وکوشش کے ساتھ اسے سیکھا جائے۔

اگر چہ اس تمرین میں طویل الخدمت اور وسیع النظر مفتیان کرام کے مطبوعہ فتاویٰ بھی ایک حد تک کارآمد ہو سکتے ہیں، لیکن قرار واقعی استفادہ تو کچھ عرصہ قریب رہ کر اور ان کے طرز خدمت افتا پر غائر نظر رکھنے سے اور تحقیق مزید کے لیے ان سے تعلیماً سیکھنا ہی صحیح معنی میں کارآمد ہوتا ہے۔

''فتاویٰ علماء ہند'' ایک ایسی جامعیت کی حامل خدمت ہے کہ جس سے نہ صرف مفتیان کرام ہی غیر معمولی طور پر مستفید ہوں گے بلکہ طلبائے افتا بھی عقائد، طاعات، عبادات، معاملات اور تجارت کے عامۃ الوقوع مسائل میں اساتذہ کی رہنمائی میں اس سے غیر معمولی طور پر مستفید ہو سکیں گے، صحیح معنی میں تو عام طور پر پیش آمدہ ضرورتوں میں مسئلہ شرعی کی رہنمائی دینے کے لیے ہر قسم کے مسائل پر محتوی یہ مجموعہ ''فتاویٰ علماء ہند'' یقین ہے کہ مفتیان کرام کے لیے عظیم سہولت کا وسیلہ ثابت ہوگا اور بے شمار جزئیات کے استحضار میں اس سے انہیں اہم مدد ملے گی اور اساتذہ کی زیر نگرانی شعبہ افتا میں داخلہ لینے والے طلبہ عزیز کے لیے بھی یہ اہم اور وقیع مجموعہ فتاویٰ تمرین افتا میں امید ہے کہ مفید ثابت ہوگا اور حضرت مولانا مفتی انیس الرحمٰن صاحب جیسے صاحب نظر مرتب ومحقق کا اسم گرامی ہی اس مجموعہ کی وقیع وعظیم افادیت کے لیے نہایت قابل اعتماد ضمانت ہے۔

مرتب محترم کی اس تاریخ ساز خدمت پر ارباب علم دعاء قبولیت ومقبولیت کے ساتھ شکر گزار ہیں اور مستقبل کی نئی نسل مفتیان بھی انشاء اللہ شکر گزار رہے گی، حق تعالیٰ مولانا موصوف کے لیے اس وقیع خدمت دینی کو زاد آخرت فرمائے۔ آمین یارب العالمین!

Qasmi.JPG not found.

(مولانا) محمد سالم قاسمی (صاحب)
مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند

موصولہ: ۱۳؍ مارچ ۲۰۱۴ء

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرم ومحترم جناب مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی! زیدمجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔

’’فتاویٰ علماء ہند‘‘ کی پہلی جلد کئی ماہ قبل موصول ہوچکی تھی، لیکن بروقت وصولیابی کی اطلاع نہیں کرسکا۔
ماشاء اللہ آپ نے بہت ہی طویل وعریض منصوبہ کا بیڑہ اٹھایا ہے، اللہ تعالیٰ سہولت وعافیت کے ساتھ تکمیل تک پہونچائے اور پوری ملت کے لیے مفید بنائے۔
پہلی جلد میں آپ کا مفصل مقدمہ بھی وسیع اور معلومات افزاء ہے، جس میں فقہ وفتاویٰ کی تاریخ وتدوین اورآداب کے ساتھ ہندوپاک کے مفتیان کرام، دارالافتاء اور کتب فتاویٰ کا تعارف بھی آگیا ہے۔
اس منصوبہ کی تکمیل کے لیے اپنی نیک تمناؤں اور دعاؤں کے ساتھ آپ کو اور مولانا محمد اسامہ شمیم الندوی صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

والسلام

Qasmi.JPG not found.

(مولانا) ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
مہتمم درالعلوم دیوبند
۱۴۳۵/۴/۸ھ

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی سیدالمرسلین سیدنامحمدوعلی اٰلہ وصحبہ اجمعین ومن تبعھم بإحسان إلی یوم الدین!

برادرم مولانا محمد اسامہ شمیم الندوی کے ذریعہ ’’فتاویٰ علماء ہند‘‘ جلد اول دستیاب ہوئی۔(جزاہ اللّٰہ خیرًا) دیدہ زیب ٹائٹل ،خوبصورت طباعت،ظاہری ومعنوی اعتبار سے ایک بہترین انسائیکلو پیڈیا ہے،موصوف کی زبانی معلوم ہوا کہ یہ انسائیکلو پیڈیا ساٹھ جلدوں پر مشتمل ہوگی۔

ایک عظیم اور مبارک کام ہے،جس میں ایک عالم اور مفتی بہت ساری کتابیں کھولنے اور تلاش کرنے کی کلفت سے محفوظ رہے گا۔اس کتاب کا مقدمہ بھی ایک علمی کلام پر مشتمل ہے،جس کا ایک مفتی کو جاننا ضروری ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو مکمل فرمائے،کام کو آسان فرمائے اور قبول فرمائے اور امت کو کما حقہ اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

بندہ محمود ایوب ندوی
جمعیۃ السنۃ التعلیمیۃ و الخیریۃ الھند
بھٹکل،کرناٹک
۲۰۱۴/۲/۱ء

باسمہ تعالیٰ

محترمی ومکرمی جناب مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی! حفظہ اللہ
رئیس منظمۃ السلام العالمیۃ، ممبئی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مورخہ ۲۰۱۳/۱۱/۱۳ء ملا۔ اس کے ساتھ فتاویٰ علمائے ہند کی پہلی جلد موصول ہوئی۔ (جزاکم اللہ خیر الجزاء)

آپ نے لکھا ہے کہ جس پروجیکٹ کے تحت آپ یہ کام کر رہے ہیں اس میں گزشتہ دوسو سال میں علمائے ہندوپاک کے فتاویٰ شامل کیے جائیں گے، اس کی ضخامت ساٹھ جلدوں کی ہوگی، پھر اس کے عربی اور انگریزی ترجمہ کا بھی ارادہ ہے۔ یقیناً یہ بڑا اور قابل قدر کام ہے، اس سے علماء ہند کی فقہی خدمات بہتر طریقہ سے سامنے آسکیں گی، یہ جان کر خوشی ہوئی کہ فتاویٰ کی ترتیب وتدوین اور ان پر حواشی تحریر کرنے کا کام محترم مولانا انیس الرحمٰن قاسمی ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے انجام دیا ہے اور ان کو بعض دیگر اہل علم کا تعاون بھی حاصل ہے۔ مولانا محترم امارت شرعیہ کے ذمہ دارانہ منصب پر فائز ہیں اور فتویٰ اور قضا کا عملی تجربہ رکھتے ہیں۔ اس لیے امید ہے کہ اس منصوبہ کو اعتبار واستناد حاصل ہوگا۔ مشہور کتب فتاویٰ کے علاوہ اردو میں بہت سے علمی اور فقہی موضوعات پر خاصی تصنیفات موجود ہیں، ان سے استفادہ کی بھی کوئی سبیل نکلنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس پروجیکٹ کو پایۂ تکمیل تک پہونچائے۔ آپ کی کوششوں کو قبول فرمائے اور اجر دے۔

والسلام

Umari.JPG not found.

(مولانا سید جلال الدین عمری)
امیر جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی

۲۰۱۴/۱/۱۳ء

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ وصحبہ ومن تبعھم بإحسان إلیٰ یوم الدین. أمابعد!

اعتقاد وعمل، یہ وہ بنیادیں ہیں جن پر ایک مسلمان کی اسلامی زندگی قائم ہوتی ہے،اس عمارت کو رفعت وشوکت بھی اسی سے میسر ہوتی ہے اور زینت وقوت بھی اسی کے مرہون ہے، اگرچہ ان دونوں میں اعتقاد کی حیثیت بنیادی ہے، تاہم اس دنیا میں کسی مسلمان کی شناخت کا مدار، اپنوں اور بیگانوں، تمام میں عمل اسلامی پر ہی ہے، چنانچہ اسلام کی بقا و حفاظت کا جو وعدہ اور انتظام خالق کائنات کی جانب سے کیا گیا ہے، اس میں ان دونوں کی حفاظت شامل ہے اور دور نبوی سے لے کر آج تک کی تاریخ اس پر شاہد ہے۔

قرآن کریم میں اللہ رب العزت کا وعدہ ہے: ''**اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ**''۔(سورۃ الحجر)

حقیقت یہ ہے کہ اس حفاظت کے وعدہ میں قرآن وحدیث کے علاوہ، وہ تمام چیزیں بھی شامل ہیں جو اسلام کی بقا وحفاظت کے لیے عالم اسباب میں ضروری سمجھی جائیں۔غور کیجیے! قرآن کو اللہ تعالیٰ نے تواتر کے ساتھ محفوظ فرمایا، احادیث کی حفاظت کے لیے تحقیق وتدقیق کے اعلیٰ معیار کی جانب امت کی رہنمائی فرمائی اور قرآن وحدیث ہی کی طرح صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور علما وفقہا کے اقوال کی حفاظت کا ایسا نظم فرمایا ہے، جس کی مثال پیش کرنے سے اقوام عالم عاجز ہے۔اس ناکارہ کے خیال میں دنیا کی تمام قوموں نے اپنے جن پیشواؤں اور دانشوروں کا قول وعمل محفوظ کیا ہو، وہ تمام اس ذخیرہ سے بھی کم تر ہوگا جو مسلمانوں نے احادیث وآثار صحابہ کو چھوڑ، فقط تبع تابعین اور ان کے بعد کے علما، صلحا، محدثین اور فقہا کے اقوال وارشادات کی شکل میں محفوظ کر رکھا ہے۔کسی آیت کی تفسیر وتاویل کی طرح حدیث کا معنی ومطلب بھی محفوظ کیا گیا، بلکہ آیت وحدیث دونوں کا شان ورود بھی قرن اول سے محفوظ ہوتا ہوا ہم تک پہنچا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ حفاظت ورعایت کی اس خصوصیت ہی نے امت کو حقیقی دین پر باقی رکھا ہے۔

ہر زمانہ میں موجود تحریر وتقریر اور حفظ ونقل کے مختلف وسائل کو بدرجہ اتم استعمال کرتے ہوئے جن علوم وفنون کو محفوظ رکھنے کی روایت امت مسلمہ نے قائم فرمائی ہے، ان میں ایک مستقل عنوان ''فتاویٰ'' کا بھی ہے، چنانچہ صحابۂ کرامؓ سے لے کر آج تک کے بے شمار علما کے فتاویٰ امت کے پاس محفوظ ہیں۔

فتاویٰ واحکام کا یہ گراں قدر مایہ خزانہ، درحقیقت ترقی پذیر دنیا میں امت کو ترقی کی نئی راہ دکھاتا ہے، ہر دور میں قرآنی احکام واسلامی اعمال کے وجود وبقا کا ضامن ہے اور اسی سے اسلام کی ابدیت کی راہ استوار ہوتی ہے، اسی ذخیرہ کی بدولت اعمال واحکام، معاشرت ومعاملات اور حکومت وسیاست، ہر شعبہ میں امت اپنے سابقین سے مربوط ہے اور اسی سے حال ومستقبل کی رہنمائی حاصل کرتی ہے۔

اسلامی علوم وفنون کی خدمت، حفاظت واشاعت کا جوحظِ وافر برصغیر کے مسلمانوں کا نصیبہ ہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے سے کمتر نہیں، چنانچہ اس روشن روش کے تابناک عنصر کے طور پر علماء ہند وپاک کے فتاویٰ کا سلسلہ یہاں بھی رہا اور ہے اور جو کچھ اس باب میں اللہ تعالیٰ نے چاہا، محفوظ ہوتا رہا اور ہورہا ہے۔ چنانچہ دور آخر میں ہندوستان وپاکستان میں فتاویٰ کے جن مجموعوں نے اہم کردار ادا کیا ہے ان میں فتاویٰ عزیزی، فتاویٰ رشیدیہ، فتاویٰ دارالعلوم، امداد الفتاویٰ، امداد الاحکام، فتاویٰ محمودیہ اور فتاویٰ رحیمیہ سرفہرست ہیں، میقاتی رسائل وجرائد میں اشاعت کے علاوہ ان فتاویٰ کے کتابی مجموعوں نے علما وعوام میں یکساں مقبولیت پائی ہے۔ فتاویٰ کے ایسے انمول ذخیروں کا ہمہ گیر مطالعہ فرما کر اس میں منتشر جزئیات کو یک جا جمع کرنے کی ضرورت وافادیت ہر اس شخص پر واضح ہے جو افتا کی خدمات سے وابستہ ہو، مگر یہ کام طویل وقت اور انتہائی دقت ہونے کے علاوہ فقہی مہارت، حوالہ جات کے لیے متون وشروح پر گہری نظر کی متقاضی ہے، اس لیے ہر ایک کے بس کی بات نہ تھی۔

مجھے یہ جان کر خوشی ومسرت ہے کہ ہمارے کرم فرما اور بزرگ دوست جناب مولانا انیس الرحمٰن قاسمی ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ کو اللہ تعالیٰ نے اس عظیم صدقۂ جاریہ کے لیے قبول فرمایا اور توفیق سے بھی نوازا۔ امارت شرعیہ جیسی ملک گیر، فعال اور وسیع دائرہ کار رکھنے والی تنظیم کی نظامت کے علاوہ ملک کی نمائندگی سرکاری وغیر سرکاری ملی ودینی تنظیموں سے وابستگی آں موصوف کی قابلیت اور قبولیت کی دلیل ہے اور ان سب مصروفیات کے ساتھ اس خدمت کے لیے خود کو آمادہ کرلینا موصوف ہی کے بس کی بات ہے، ایں کار از تو آید ومرداں چنیں کنند۔

مولانائے محترم نے فتاویٰ دارالعلوم، فتاویٰ محمودیہ، فتاویٰ رحیمیہ وغیرہ چالیس کتابوں کے مجموعوں میں منتشر جزئیات کو یک جا جمع فرما کر ''فتاویٰ علماء ہند'' سے موسوم فقہی جزئیات کا ایک موسوعہ ترتیب دیا ہے، خوبی اس کی یہ ہے کہ اس میں مختلف جزئیات کو اس کے مأخذ سے من وعن نقل کرنے کے ساتھ عناوین کو بہتر اور مختصر کرتے ہوئے زبان ولغت کے جدید اسلوب میں تحریر کیا ہے، اس طرح نئی نسل کے لیے اپنے بزرگوں کی خدمات سے استفادہ اور آسان ہوجائے گا۔ (انشاء اللہ) ان سب خوبیوں کے علاوہ تخریج وتعلیق اور حوالہ جات کا اضافہ مستزاد۔ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس کے کیا فوائد وثمرات ہیں۔

امت مسلمہ ہندیہ پر مولانا کا یہ احسان عظیم ہے، اس پر ان کا جتنا شکریہ ادا کیا جائے، وہ کم ہے، اللہ رب العزت اس خدمت کو قبول فرمائے، پایۂ تکمیل تک پہنچائے، مولانا کی عمر میں، وقت میں، جسمانی قویٰ اور ذہنی استعداد میں برکت وقوت نصیب فرمائے اور مادی ومعنوی تمام اسباب ووسائل خزانۂ غیب سے فراہم فرمائے اور جس عظیم مقصد کے پیش نظر اس کام کو انجام دیا جارہا ہے، اس میں کامیابی نصیب فرمائے۔ (آمین)

۲۵؍اگست ۲۰۱۳ء

(مولانا مفتی) احمد دیلوی (صاحب)
خادم جامعہ علوم القرآن، جمبوسر، گجرات